مٹی سے بنا ہے۔
پنجاب کے مشرقی علاقوں میں سالانہ بارش کم ہوتی ہے جو فصلوں کی کاشت کے لئے کافی نہیں ہے۔ بارش کی اس کمی کو دریاؤں سے نہریں نکال کر پورا کیا گیا ہے۔ ان میدانی حصوں میں نہروں کا جال بچھا ہوا ہے۔

دریائے سندھ کا زیریں میدان۔

صوبہ پنجاب کا جنوبی اور صوبہ سندھ دریائے سندھ کا "زیریں میدان" کہلاتا ہے۔ یہ بھی ہموار میدان ہے۔ اس علاقے کو دریائے سندھ سیراب کرتا ہے۔ اس میدانی علاقے کا شمالی حصہ جنوبی حصے کی نسبت بلند ہے۔ گدو، سکھر اور کوٹڑی کے قریب دریائے سندھ پر بند باندھ کر بہت سی نہریں نکالی گئی ہیں۔
دریائے سندھ کے میدان کا یہ حصہ بھی نرم اور زرخیز مٹی سے بنا ہوا ہے۔ مگر بارش کم ہونے کی وجہ سے یہاں کی زمین مدتوں بیکار رہی اور لوگ خانہ بدوشوں کی طرح زندگی گزارتے اور بھیڑ بکریاں پال کر گزارہ کرتے رہے۔

سوال ۲۔ پاکستان کی سطح زمین کو کتنے طبعی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب۔ پاکستان کو مختلف حالات اور خدوخال کی وجہ سے پانچ حصوں یا خطوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
1. پہاڑی سلسلے
2. سطح مرتفع پوٹھوار اور سطح مرتفع بلوچستان

4. صحرائی علاقے / ریگستان
3. دریائے سندھ کا میدان
5. ساحلی علاقے

1. پہاڑی سلسلے

پاکستان کا شمال اور شمال مغربی پہاڑی علاقہ ہے۔ پاکستان کے شمال میں بلند پہاڑوں کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے جسے "کوہ ہمالیہ" کہتے ہیں۔ اس کے شمال اور شمال مغرب میں "کوہِ قراقرم" اور "کوہِ ہندو کش" ہیں۔

2. سطح مرتفع

ایسے علاقے پاکستان کے دو حصوں میں پائے جاتے ہیں۔

1. سطح مرتفع پوٹھوار 2. سطح مرتفع بلوچستان

i. سطح مرتفع پوٹھوار

دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان شمالی حصہ میں سطح مرتفع پوٹھوار واقع ہے۔ اس میں چکوال، جہلم، راولپنڈی اور اٹک کے اضلاع شامل ہیں۔

پوٹھوار کی زمین کہیں سے نرم اور پتھریلی ہے۔ البتہ ان علاقوں سے معدنی تیل، گیس، نمک اور دیگر معدنیات ملتی ہیں۔

سطح مرتفع بلوچستان۔

کوہ سلیمان اور کوہِ کیرتھر کے مغرب کی طرف سطح مرتفع بلوچستان واقع ہے۔ اس کی سطح پتھریلی اور ریتلی ہے۔ خشک پہاڑیوں کا یہ سلسلہ شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف پھیلا ہوا ہے۔ اس علاقے سے تانبا، گندھک، قدرتی گیس اور کوئلہ نکالا جاتا ہے۔

۷۔ خطِ استواء کا درجہ صفر مانا جاتا ہے۔ ✓

ہفتہ وار کام۔ جماعت پنجم معاشرتی علوم 20-5-3

باب نمبر دوم پاکستان کے طبعی خطہ جات

پڑھائی باب نمبر دوم۔ صفحہ 15-16۔

سوال۔ دریائے سندھ کے بالائی اور زیریں میدان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب۔ دریائے سندھ کا بالائی میدان:۔

یہ میدان پاکستان کی مشرقی سرحد سے مغرب کی طرف سلیمان تک اور جنوب میں ضلع بہاولپور کی سرحد تک پھیلا ہوا ہے۔ اس علاقہ کو دریائے سندھ، دریائے جہلم، دریائے چناب، دریائے راوی اور دریائے ستلج سیراب کرتے ہیں ایک ہموار میدان ہے۔ یہ میدان دریاؤں کی لائی ہوئی ز

3- دریائے سندھ کا میدان۔

اِس وسیع میدان کو دو حصّوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
(i) دریائے سندھ کا بالائی میدان (ii) دریائے سندھ کا زیریں میدان

4- صحرا یا ریگستان

صحرا ایسے علاقے کو کہا جاتا ہے۔ جہاں بارش 10 انچ سالانہ سے کم ہوتی ہے۔ دریائے سندھ کے مشرقی حصّہ کو "تھر" کہتے ہیں۔ صوبہ پنجاب میں دو صحرا چولستان اور تھل واقع ہیں۔

5- ساحلی علاقہ جات۔

صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کے ساتھ بحیرۂ عرب واقع ہے۔ بحیرۂ عرب کے ساحل کے ساتھ ساتھ میدانی علاقہ ہے۔ اِسے ساحلی میدان کہتے ہیں۔ پاکستان کا ساحلی علاقہ قریباً ایک ہزار کلومیٹر سے زائد لمبا ہے۔

نوٹ: سبق کی پڑھائی + مشکل الفاظ 20 کی اِملا اور صفحہ نمبر 11 پر پاکستان کا نقشہ کاپیوں پر بنانا ہے۔